حکومتِ پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 7 فروری، 2025

نوٹیفکیشن

S.R.O. 140(1)/2025۔ کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا IV)، سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کی دفعہ 40، اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (2001 کا XLIX) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو یہ ہدایت دیتا ہے کہ کسٹمز رولز، 2001 میں درج ذیل مزید ترامیم کی جائیں، جو مذکورہ سیکشن کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت پہلے نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 24(1)/2025، مورخہ 8 جنوری 2025 کے ذریعے شائع کی جا چکی ہیں، یعنی:

مندرجہ بالا قواعد میں:

(1) **قاعدہ 870 A** میں، شق (g) کے بعد درج ذیل نئی شقیں شامل کی جائیں گی، یعنی:

" **(ga)**" ون ونڈو سہولت" سے مراد وہی مفہوم ہو گا جو اسے اسپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی ایکٹ، 2021 (2021 کا XVII) کی دفعہ 2 کی شق (k) میں دیا گیا ہے؛

" **(gb)** پاکستان سنگل ونڈو" یا "PSW" سے مراد وہی مفہوم ہو گا جو اسے پاکستان سنگل ونڈو ایکٹ، 2021 (2021 کا III) کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (m) میں دیا گیا ہے؛**"

(2) **قاعدہ 870 B** کے بجائے درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

870B. "پاکستان سنگل ونڈو نظام کے تحت آپریٹ کرنے کے لیے رجسٹریشن۔

(1) اتھارٹی کا لائسنس یافتہ شخص، اتھارٹی سے درست لائسنس حاصل کرنے کے بعد، پاکستان سنگل ونڈو ایکٹ، 2021 (2021 کا III) کے تحت قابلِ اطلاق قواعد کے مطابق PSW میں سبسکرپشن کے لیے درخواست دے گا۔

(2) اتھارٹی کی درخواست پر، اگر اتھارٹی مجاز دائرہ اختیار کے تحت لائسنس یافتہ شخص کو سننے کا موقع فراہم کرے، تو کلکٹر کسٹمز یا کلکٹر کی جانب سے نامزد کوئی کسٹمز افسر، ایکٹ یا ان قواعد کے تحت کسی خلاف ورزی کی صورت میں، لائسنس یافتہ شخص کا یوزر آئی ڈی بلاک کر سکتا ہے۔

جب کسی جرم کی تصدیق اتھارٹی کی جانب سے مجاز دائرہ اختیار کے تحت تفتیش کے بعد ہو جائے، تو کلکٹر کسٹمز یا کلکٹر کی جانب سے نامزد کوئی کسٹمز افسر،

لائسنس یافتہ شخص پر عارضی طور پر پابندی عائد کر سکتا ہے۔لائسنس یافتہ شخص کی PSW یا اس سے منسلک کسی بھی نظام تک رسائی محدود کی جاسکتی ہے، جس کے بعد اسے PSW ، اس کے ذیلی اجزاء یا خدمات، ان تمام افعال کی حد تک جنہیں STZA ریگولیٹ کرتا ہے، سے استفادہ کرنے سے روک دیا جائے گا، بشرطیکہ رسائی کی یہ پابندی عائد کیے جانے کے تین دن کے اندر، الیکٹرانک یا کسی اور طریقے سے، لائسنس یافتہ شخص کو نوٹس جاری کیا جائے، بشرطیکہ اسے مؤقف بیان کرنے کا موقع پہلے فراہم کیا گیا ہو۔"؛ اور

(3) قاعدہ 870 C میں-:

(a) ذیلی قاعدہ (3) میں، عبارت ”ایک منفرد یوزر آئی ڈی کے ذریعے کسٹمز کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت رجسٹرڈ“ کی جگہ پاکستان سنگل ونڈو میں سبسکرائبڈ“ کے الفاظ شامل کیے جائیں گے؛

(b) ذیلی قاعدہ (4) کے لیے درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

(4)"ہر درآمدی کھیپ کے درآمد ہونے پر، STZA کا مجاز افسر، STZA کی ون ونڈو سہولت کے ذریعے، ضمیمہ A کے مطابق مقررہ طریقہ اور فارمیٹ میں تصدیق کرے گا، اور اس کے بعد منظور شدہ فہرست STZA کی ون ونڈو سہولت کے ذریعے PSW کو الیکٹرانک طور پر فراہم کی جائے گی؛"

(c) ذیلی قواعد (6) اور (7) کے لیے درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

(6)"صرف وہی اشیاء ان قواعد اور کسٹمز ایکٹ، 1969) نمبر IV آف 1969 (کے فرسٹ شیڈول کے PCT ہیڈنگ 9917(4) کے تحت دی جانے والی مراعات کے لیے اہل سمجھی جائیں گی جو STZA کی ون ونڈو سہولت کے ذریعے PSW کو منتقل کی گئی ہوں، اور نظام کے تحت درآمد شدہ اور کسٹمز سے کلیئر شدہ اشیاء کے مطابق مقدار خودکار طور پر ڈیبٹ کی جائے گی۔

(7) زون کے لیے درآمد کردہ اشیاء کے حوالے سے داخل کردہ گڈز ڈیکلریشن یا سنگل ڈیکلریشن، اور دیگر دستاویزات جن میں ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق اشیاء کی تفصیلات درج ہوں، متعلقہ کسٹمز کلکٹریٹ کا افسر جانچے گا تاکہ درآمد کردہ اشیاء پر دعویٰ کردہ چھوٹ کی اہلیت کا تعین کیا جاسکے۔"

[C. No.2(3)/L&P/2020]

(ذاکر محمد)

سیکرٹری (لا اینڈ پروسیجر)